



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شمالی علاقوں کے لوگ جب کوئی جامع مسجد تعمیر کرتے ہیں تو افتتاح کے دن اس کے ارد گرد سات چکر لگاتے ہیں کیا یہ بدعت ہے یا نہیں؟ اور اس کی دلیل کی ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے گرد سات چکر لگا کر طواف کرنا بہت بڑی بدعت ہے خواہ یہ افتتاح کے دن کی جائے یا کسی اور دن۔ کیونکہ سات چکر لگانا ایک عبادت ہے جو صرف کعبہ کے گرد ادا کرنا مشروع ہے۔ کعبہ کے علاوہ کسی اور عمارت کے گرد سات چکر لگانا اسے کعبہ کے مشابہ قرار دینا اور اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر اپنے پاس سے شریعت بنانا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے مسجد قباء اور مسجد نبوی کی تعمیر کی، صحابہ کرام نے بہت سے شہروں میں مسجدیں بنائیں۔ لیکن نہ تو آپ ﷺ نے اور نہ کسی صحابی نے کسی مسجد کے گرد سات یا کم و بیش چکر لگائے۔ وہ صرف کعبہ کے گرد اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے اور اس کی عبادت کی نیت سے حج میں یا عمرہ میں یا نفلی طور پر سات چکر لگاتے تھے اور انکی صرف وہی ہے جس میں ان کے نقش قدم کی پیروی کی جائے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ

